علمی جائزہ ۳ ر تجارت اور اسلام ۱۰ ر اسلام اور انسانیت ۸ ر جمہوریت اور اسلام ۱۲ ر معصوم شہزادی ۳ ر نظام زندگی (۲) ۱۲ ر شیعیت کا تعارف ۵ ر اسلامی تمدن۔ قیمت نا معلوم۔ واقعۂ کربلا کی اہمیت ۲ ر

پلاننگ پر ایک تنقیدی نظر

از جناب عظمت اللہ خاں صاحب ایم اے (عثمانیہ)
ناشر: مکتبۂ سیل نو، جدید آغا پورہ۔ حیدرآباد۔ دکن قیمت ۱۲

یہ کتاب درحقیقت ماہ نامہ "سیل نو" کی ایک اشاعتِ خاص ہے۔ نہایت ہی اہم موضوع پر بحث اٹھائی گئی ہے اور اغلبًا اردو زبان میں پہلی کوشش ہے۔ بے جا نہ ہوگا، اگر ہم اردو لٹریچر میں اسے ایک قابلِ قدر اضافہ قرار دیں۔ آج سرمایہ دارانہ نظام کی بے قید معیشت کے ردِ عمل نے اشتراکی اصولوں پر مکمل معاشی منصوبہ بندی کا جو سسٹم پیدا کر دیا ہے وہ تقاضا کرتا ہے کہ اس کے اچھے اور بُرے پہلوؤں کا بے لاگ جائزہ لیا جائے۔ اِس ضرورت کو پیشِ نظر کتاب قابلِ اطمینان حد تک پورا کرتی ہے۔ اس میں بے قید معیشت کا بھی ناقدانہ جائزہ لیا گیا ہے اور اس کے بالمقابل جمہوری اور اشتراکی طریقِ منصوبہ بندی کو تحقیقی انداز سے زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ جنابِ مؤلف کا مطالعہ خاصا وسیع اور اندازِ بحث سلجھا ہوا ہے۔ اشتراکی نظامِ منصوبہ بندی کے تحت ذرائع و وسائل کے انضباط کے ساتھ خود انسانوں کی مکمل منصوبہ بندی جس طرح کی جاتی ہے، تہذیب و تمدن کے لیے اس کا عمل انتہائی خطرناک ثابت ہوا ہے۔ کاش کہ اس پہلو سے بھی ذرا زیادہ واضح بحث ہو جاتی۔ جمہوری پلاننگ کی ایک کمزوری کا ذکر نہیں ہو سکا اور وہ یہ ہے کہ نظامِ جمہوریت میں فیصلے اور اقدامات بڑی سست رفتار تدریج سے نمودار ہوتے ہیں، کیونکہ رائے عام کو ایک ایک امر میں تیار کرنے اور ساتھ لینے کا سوال درپیش ہوتا ہے۔ یہ جمہوری معمول جہاں مفید ہے وہاں منصوبہ بندی کی وسیع ذمہ داریاں پوری کرنے میں کمزور ثابت ہوتا ہے۔ مؤلف کا ناقدانہ نقطۂ نظر منفی قسم کا نہیں بلکہ وہ اسلامی نظریۂ زندگی پر شعوری ایمان رکھنے کے سبب ایک مثبت مقصدیت کے علم بردار ہیں۔ چنانچہ موصوف نے تکمیلِ مبحث میں اسلامی نظریۂ معیشت کو پیش کر کے یہ واضح کیا ہے کہ یہ نظریہ بے قید معیشت اور اشتراکی منصوبہ بندی میں جکڑی ہوئی معیشت